



جعفریہ  
الislamic  
research  
council

## سوال

بُجس نے رکوع پایا اس نے رکعت پالی کی حدیث تحقیقیں

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

جس نے امام کے ساتھ رکوع پایا اس نے رکعت پالی۔ یہ روایت ترمذی میں ہے۔ بعض لوگ اس کو ضعیف اور بعض صحیح گردنے تھے میں۔

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحیحة السوال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته!  
الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

یہ روایت میرے علم کے مطابق سنن ابن داؤد (893) وغیرہ میں موجود ہے۔ اس کے بنیادی راوی میکھی بن ابی سلیمان کو امام بخاری اور جسوسور محدثین نے ضعیف و مجرور قرار دیا ہے۔ امام ابن خزیم (1622) نے بھی اس روایت پر بحث کی ہے اور اس روایت کے تمام شواہد ضعیف ہیں۔

تبیہ: شیخ البانی "مسائل احمد و اسحاق" لاسحاق بن منصور الموزی سے اس کا ایک شاہد لائے ہیں۔ (دیکھئے الصیحہ ج 3 ص 185 ح 188)

جس پر دو طرح سے کلام ہے :

1) اسحاق بن منصور تک صحیح سند مطلوب ہے۔

مطبوعہ مسائل احمد و اسحاق میں یہ روایت نہیں ملی۔

2) عبد العزیز بن رفیع کی عبد اللہ بن مغفل سے ملاقات کا ثبوت مطلوب ہے۔ مختصر یہ کہ یہ روایت لپٹنے کے تمام شواہد کے ساتھ ضعیف ہے۔ (شهادت جنوری 2003)

حمدلله علیکم ورحمة الله بالصواب

## فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 1 ص 373



جَمِيعَ الْكِتَابِ لِلْأَمَّةِ  
الْيَقِينُ بِالْعِلْمِ  
**مَدْحُوفٌ**

## محدث فتویٰ